THE UNIVERSITY OF QUEENSLAND
AUSTRALIA
CREATE CHANGE

بچوں کی موثر تربیت کا سکیل

براہ مہربانی تمام سوالات کو دھیان سے پڑھیں۔ اس جواب پر دائرہ لگائیں جوآپ کے خیال میں والدین کے لیے سب سے مؤثر طریقہ ہو گا۔ براہ مہربانی ہر سوال کے جوابوں میں سے کسی ایک پر گول دائرہ لگائیں۔

۱-اس بات کا یقین کرنے کے لیے کہ ایک چھوٹا بچہ محفوظ ہے، ان میں مندرجہ ذیل میں سے کم موثٔر حکمت عملی والدین کے لیے کونسی ہو گی؟

الف) اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ جانتے ہیں کہ ان کے بچے کہاں ہیں اور وہ ہر وقت کیا کر رہے ہیں۔

ب) بچے کے حفاظتی آلات نصب کریں اور سوئچ بورڈ کو ڈھانپ دیں۔

ج) ان کو دکھائیں کہ وہ کیا کر سکتے ہیں اور کیا نہیں چھو سکتے۔

د) قیمتی اور نازک اشیاء کو ان کی پہنچ سے دور رکھیں۔

۲- ایک ماحول جس میں بچوں کو آزادانہ کھیل کی سہولت ملتی ہے:

الف) جہاں کرنے کے لیے بہت مزےدار اور دلچسپ چیزیں ہوں۔

ب) جہاں والدین نے کئی منظم سرگرمیاں قائم کی ہوں۔

ج) جہاں والدین بچوں کے ساتھ کھیلنے میں بہت زیادہ وقت صرف کرتے ہوں۔

د) جہاں بچوں سے آزادانہ کھیلنے کی توقع ہو۔

۳- جب بچوں کو منظم کریں تو یہ ضروری ہے کہ والدین:

الف) بچے کی بدتمیزی پہ والدین کا ردعمل یکساں ہو۔

ب) اس بات کو یقینی بنائیں کہ انکا بچہ تھوڑا درد یا تکلیف محسوس کر لے، تا کہ بچہ یاد رکھے کہ اس نے کیا غلط کیا ہے۔

ج) اپنے بچے سے ٹھوس لہجے میں بات کریں تا کہ اس کو پتہ ہو کہ بڑا کون ہے۔

د) اپنے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے منفی اور غصے والے احساسات کو ظاہر کریں۔

۴. جب بچہ کچھ دکھانے یا بات کرنے کے لیے مصروف والدین سے گفتگو کرتا ہے تو والدین کے لیے بہتر ہے کہ:

الف) یہ کہنا کہ امی مصروف ہیں، جاؤ اور ابو سے پوچھو۔

ب) بچے کو انتظار کرنے کے لیے کہیں۔

ج) دن میں کم از کم آدھا گھنٹہ بچوں کی پسند کی سرگرمیوں میں گزاریں۔

د) بچے کو اپنی پوری توجہ دیں، مختصر طور پر انکو وہ مدد فراہم کرنا جو انکو چاہیے اور انکی حوصلہ افزائی کرنا کہ وہ اپنی دلچسپی کے کام کو جاری رکھیں۔

© 2021 The University of Queensland, Brisbane, Australia
ABN 63 942 912 684, CRICOS Provider No: 00025B
Licensed under limited terms and conditions

۵. بچوں کی تربیت کم ذہنی دباؤ دیتی ہے جب:

الف) والدین، اپنے والدین سے بہتر والدین بننے کی کوشش کرتے ہیں۔

ب) والدین توقع ہے کہ بچے کبھی کبھی قوانین توڑیں گے اور ایسا نہیں کریں گے جیسا انکو کہا جائےگا۔

ج) زندگی میں بہت سے اصول ہیں، بچوں کو بچہ ہی رہنے دو۔

د) والدین توقع رکھیں کہ بچہ ہمیشہ وہی کرے جو ان سے کہا جائے۔

۶: کامیاب والدین بننے کے لیے والدین کو چاہیے کہ:

الف) stress management اور relaxation کی کلاس لیں۔

ب) اپنا تمام فارغ وقت اپنے بچوں کے ساتھ گزاریں۔

ج) دوستوں سے مدد لینے کے لیے ان پر کم انحصار کریں۔

د) اپنی ضروریات کا خیال رکھیں اور بچوں سے کبھی کبھار وقفہ (occassional break) لے لیں۔

۷: تمام بچے ایک مخصوص مزاج کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں، جو جزوی طور پر اپنے والدین سے وراثت میں لیتے ہیں، اس کا مطلب ہے کہ:

الف) والدین بچے کے رویے کو تبدیل کرنے کے لیے کچھ نہیں کر سکتے، کیونکہ بچہ ایسا ہی ہے۔

ب) والدین اپنے بچے کے مسائل کے ذمہ دار ہو سکتے ہیں۔ اگر وہ اپنے جیسی فطرت رکھتے ہیں۔

ج) اگر بچے کا سخت مزاج ہے تو وہ اپنے والدین کے لیے پریشانی کا باعث بن سکتا ہے، لیکن بچے کی تربیت کیسے ہوئی ہے، اثر رکھتی ہے۔

د) مزاج سے فرق نہیں پڑتا، لیکن ماحول سے فرق پڑتا ہے۔

۸: جنرل سٹور سے خرید و فروخت کے دوران علی نے اپنی ماں سے کھلونا خریدنے کی فرمائش کی۔ اس نے احتجاج کیا۔ اس نے منت کی کہ اسکو کھلونا خرید کر دیا جائے۔ ماں نے دوبارہ انکار کیا اور بچہ پہلے رویا پھر اونچا اونچا چلاتے ہوئے خود کو فرش پر گرا لیا۔ مستقبل میں اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ جب علی ماں کے ساتھ خرید و فروخت کے لیے جائے گا تو وہ بپھر جائے گا، اگر وہ:

الف) اسکے لیے کھلونا خریدے، اور کہے "صرف اک بار"

ب) اسے شور کرنے سے منع کرے۔

ج) رویے کو مکمل طور پر نظرانداز کرے۔

د) اسکو آج کچھ نہ خریدنے کے اصول یاد کروائے اور اسکے مطالبات ماننے سے انکار کر دے۔

© 2021 The University of Queensland, Brisbane, Australia
ABN 63 942 912 684, CRICOS Provider No: 00025B
Licensed under limited terms and conditions

۹. ایک باپ اپنے بچے کو ٹی وی بند کرنے کا اور نہانے کے لیے تیار ہونے کا کہتا ہے۔ وہ اونچی آواز میں یہ کہتے ہوئے انکار کرتی ہے " نہیں، یہ میرے پسندیدہ اشتہارات ہیں"۔ وہ اپنی آواز کو اونچا کرتے ہوئے اس سے دوبارہ کہتا ہے۔ وہ اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیتی ہے۔ باپ برہم ہو جاتا ہے، اس پہ چیختا ہے، اور اسکو دھمکاتا ہے کہ وہ باقی ہفتہ اس کے ٹی وی دیکھنے پہ پابندی لگا دے گا۔ پھر وہ وہی کرتی جو اس کو کہا گیا ہے، لیکن برے منہ کے ساتھ۔ اس موقع سے باپ کو کیا سبق سیکھنا چاہیے؟

الف) ٹی-وی بچوں کے ساتھ ناگزیر تنازعہ بنا رہا ہے۔

ب) بچوں سے تعاون کروانے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ ان پہ چلایا جائے اور دھمکایا جائے ۔

ج) جب بچے وہ نہیں کرتے جو ان کو کہا گیا ہے، تو وہ اپنی آزادی کا اظہار کر رہے ہوتے ہیں۔

د) تماشا مت بنائیں، انکو ٹی وی دیکھنے دیں۔

۱۰. ایک ۱۱ سالہ بچی اپنی چھوٹی بہن سے چیختے چلاتے ہوئے مخاطب ہوتی ہے، وہ حاصل کرنے کے لیے جو اس کو چاہیے۔ زیادہ امکان ہے کہ اس نے یہ سب سیکھا ہوا ہے:

الف) اپنے پسندیدہ ٹی وی شو میں کرداروں کو ایک دوسرے پر چیختے چلاتے دیکھا ہے۔

ب) اونچی موسیقی سننے سے، جس نے اسکی سماعت کو اثرانداز کیا ہے۔

ج) اپنے ماں باپ کی خود پر اونچی آواز سن کر، جب وہ اپنے کام نہیں کرتی، یا وہ نہیں کرتی جیسا اس کو کرنے کا کہا جائے۔

د) غالبا یہ اسکی فطرت کا حصہ ہے۔

۱۱. ایک بچہ صوفے پہ اچھل رہا ہے۔ اسکی ماں اسکو روکنا چاہتی ہے۔ سب سے مؤثر طریقہ کیا ہو گا؟

الف) اسکو صوفے پہ اچھلنے سے منع کرے، اور اگر وہ اچھلنا چاہتی ہے تو وہ باہر جا کر اچھلے۔

ب) کہے ساره بےوقوف نہ بنو

ج) اسکو دوبارہ سمجھائے کہ صوفے پہ اچھلنا کتنا خطرناک ہے۔

د) اس سے وضاحت مانگے کہ وہ صوفہ کو کیوں برباد کرنا چاہتی ہے۔

۱۲. ایک تین سالہ اور دو سالہ بچوں نے اپنے سارے کھلونوں کو بکھیر کے رکھا ہوا ہے۔ ہر طرف کھلونے ہیں۔ ان کے باپ کے لیے مندرجہ ذیل میں سے اپنانے کے لیے مؤثر طریقہ کونسا ہو گا۔

الف) ان کو کھیلنے سے منع کرے اور سارے کھلونے سمیٹ دے۔

ب) کھلونے بکھیرنے کی وجہ سے انکو ٹائم آوٹ پہ بھیج دیں۔

ج) انکو کسی دوسری سرگرمی میں مصروف کر دیں اور خود ساری چیزیں سمیٹ دیں۔

د) ہر ایک چیز اٹھانے میں انکی مدد کریں۔

۱۳. اگر والدین کسی چیز سے اختلاف کریں تو انکے بچوں کے لیے بہتر ہے کہ وہ:

الف) امن قائم رکھنے کی کوشش کریں، اور ان کے سامنے کسی قسم کی مخالفت کرنے سے گریز کریں۔

ب) پر سکون رہیں لیکن انکو بتائیں کہ اختلاف ہو جانا ٹھیک ہے، اور یہ حل کیے جا سکتے ہیں۔

ج) اپنے بچوں سے پوچھیں کہ وہ اختلافات کے بارے میں کیا سوچتے ہیں۔

© 2021 The University of Queensland, Brisbane, Australia
ABN 63 942 912 684, CRICOS Provider No: 00025B
Licensed under limited terms and conditions

THE UNIVERSITY OF QUEENSLAND
AUSTRALIA
CREATE CHANGE

د) ایک دوسرے کوبتائیں کہ وہ ناراضگی میں بھی کیا سوچتے ہیں، کیونکہ بچوں کو اختلاف کا سامنا کرنا سیکھنا چاہیے۔

۱۴۔ یہ ہفتے کی صبح ہے اور ماں استری کر رہی ہے۔ اسکا 4 سالہ بیٹا اسکو کچھ دکھانے کے لیے آتا ہے۔ اسکا بہترین رد عمل کیا ہے؟

الف) اسکو بتائے کہ وہ مصروف ہے اور وہ دخل اندازی نہ کرے۔

ب) اسکی دخل اندازی کو نظرانداز کردے۔

ج) اپنا کام چھوڑ دے، اسکو توجہ دے، اور پھر استری جاری رکھے۔

د) اسکو بتائے کہ وہ استری کرنے کے بعد دیکھ لے گی۔

۱۵۔ باپ اپنے دو بچوں کو سکول سے لینے کے بعد گھر کے راستے پر ہے۔ پچھلی سیٹ پر بیٹھے بچوں کے شور کی وجہ سے پہلے بھی وہ توجہ ہٹنے کے مسائل سے دوچار رہا ہے۔ اس سے بچنے کے لیے مؤثر ہے کہ وہ:

الف) پچھلی سیٹ پر بیٹھے بچوں کی آواز کو دبانے کے لیے ریڈیو/ سی ڈی کی آواز کو اونچا کر دے۔

ب) ان کو بتانے کے لیے تیار رہیں کہ وہ اپنے شور کو کم رکھیں، کیونکہ وہ توجہ نہیں دے سکتا۔

ج) ان کو اپنے دن کے بارے میں کچھ دلچسپ بتائیں اور ان سے کہے کہ وہ اس کو بتائیں کہ آج سکول میں کیا ہوا۔

د) اس بات کو تسلیم کر لے کہ بچوں کے ساتھ گاڑی چلانا مشکل ہو سکتا ہے۔

۱۶۔ جب بچے اپنے والدین سے بہت لاڈ پیار حاصل کرتے ہیں تو وہ

الف) وہ محتاج اور منحصر ہو جاتے ہیں۔

ب) وہ پیار، چاہت اور حفاظت محسوس کرتے ہیں۔

ج) والدین سے الگ ہونا مشکل محسوس کرتے ہیں۔

د) ممکنہ طورپر وقت سے پہلے صنفِ مخالف میں دلچسپی ظاہر کرتے ہیں۔

۱۷۔ سات سالہ علی نے لکڑی کے ٹکڑوں سے ایک اونچی عمارت بنائی، جب کہ اسکی ماں فون پر تھی۔ اسکے رویے کی حوصلہ افزائی کرنے اور اپنی دلچسپی ظاہر کرنے کا سب سے بہترین طریقہ کونسا ہوگا؟

الف) کہے "یہ دلچسپ دکھ رہا ہے۔ یہ تم نے بہت اچھا نہیں کر دیا۔"

ب) کچھ نہ کہے۔ بچوں کی تعریف انکو خودپرست بنا دیتی ہے۔

ج) کچھ دیر کے اسکو دیکھے اور انتظار کرے جب تک وہ خود اپنی تخلیق کے بارے میں کچھ نہ کہے۔

د) کہے شکریہ خود سے کھیلنے کے لیے جبکہ میں فون پر تھی۔ مجھے بتاؤ تم نے کیا بنایا ہے۔

۱۸۔ایک دس سال کے بچے کو فٹ بال کی ٹریننگ کے دوران اصول اپنانے میں مشکل پیش ہوئی جیسے کہ اس کے کوچ نے فرمائش کی۔ اس کے والد نے اس سے بات چیت کی اور اس فیصلے پر پہنچے کہ اس مسئلے کا حل نکالنا چاہیے۔ اگلی ٹریننگ میں اس کے والد نے غور کیا کہ اس کے بیٹے کی کارکردگی بہتر نظر آئی جیسے کہ وہ اپنے منصوبے پہ عمل درآمد کر رہا ہے۔ والد کا اپنی خوشی کے اظہار کا سب سے بہترین طریقہ کیا ہے؟

الف) اپنے بیٹےکے اتنے اچھے ہونے پر اس کوایک نیا کھلونا خرید کر دے۔

ب) دوسرے بچوں کے سامنے اپنے بیٹے کو یہ جاننے دے کہ اسے اپنے بیٹے پر کتنا فخر ہے۔

© 2021 The University of Queensland, Brisbane, Australia
ABN 63 942 912 684, CRICOS Provider No: 00025B
Licensed under limited terms and conditions

ج) جب اس کا بیٹا اس کی طرف دیکھے تو وہ اس کو مسکراہٹ دے۔

د) ساتھ بیٹھے والدین کو یہ بتائے کہ اس کے بیٹے کا رویہ کتنا اچھا ہے۔

۱۹۔ اگر ایک والد انعام کا طریقہ استعمال کرتا ہے جیسا کہ ایک اچھا رویے کا چارٹ یا مسکراہٹ بھرے چہرے والے چارٹ جس سے وہ اپنے مطلوبہ رویہ پر اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کر سکے۔ یہ تب بہترین کام کرے گا جب:

الف) والد تعریف کر کے، سٹیکر دے کے یا کسی دوسری طرح کی مثبت توجہ دے۔

ب) اس کی بدتمیزی کی وجہ سے سٹیکر کو مستقل طور پر ہٹا دے۔

ج) عموماً سٹیکر ابتدائی طور بہت کم استعمال ہوتے ہیں۔اور پھر جب بچہ ایک نیا عمل سیکھ لیتا ہے پھر سٹیکر ذیادہ استعمال ہوتے ہیں۔

د) سٹیکر صرف تب دیئے جاتے ہیں جب بچہ مانگے۔

۲۰۔ ایک ماں اپنے دو بچوں کامل (۵ سالہ) اور سارہ (۸ سالہ) کو اپنی بہن کے گھر ملاقات کے لیے لے کر جاتی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ وہ ملاقات کے سادہ اصول یاد رکھیں۔ وہ انکو ملاقات کے اصول کس مؤثر طریقے سے متعارف کروائے گی؟

الف) اب بچوں میری بات سنو۔ پچھلی دفعہ جب ہم لوگ عالیہ کے گھر گئے تھے تو تم لوگوں نے بہت شرارتیں کی تھیں۔ تو آج تم لوگوں کا بہترین رویہ ہونا چاہیے۔ ٹھیک ہے؟

ب) میں چاہتی ہوں کہ آج کی ملاقات کے لیے تم تین چیزیں یاد رکھو:" وہی کرنا جو تمہیں کہا گیا ہے۔ آہستہ آواز میں بات کرنا، اور جب میں کہوں کہ جانے کا وقت ہو گیا ہے تو سیدھا میرے پاس آنا۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ تو تم لوگوں کو کیا یاد رکھنا ہے؟"

ج) کامل اور سارہ، آج جو کچھ ہونے جا رہا ہے میں اسکے بارے میں تم سے بات کرنا چاہتی ہوں۔ ہم عالیہ آنٹی سے ملنے جا رہے ہیں اور میں چاہتی ہوں کہ تم لوگ رسم و آداب یاد رکھو۔ ٹھیک ہے؟

د) کیا تم لوگ تیار ہو؟ یہ جانے کا وقت ہے۔

۲۱۔ ایک باپ چاہتا ہے کہ اسکا بچہ کھانے کی میز پر آئے۔ اسکو کیا کہنا چاہیے؟

الف) تمہارا کھانا تیار ہے۔

ب) کھانے کا وقت ہو گیا ہے، جاؤ اور ہاتھ دھوؤ، پھر کھانے کی میز پر آؤ۔

ج) اپنے کھلونوں کے ساتھ کھیلنا بند کرو۔ یہ کھانے کا وقت ہے۔

د) تم اتنا آہستہ کیوں جا رہے ہو؟ میں نے کہا ہے کہ تمہارا کھانا تیار ہے۔

۲۲۔ کام سے واپس گھر آنے اور 4 سالہ بچی کو پری سکول سے واپس لانے کے بعد ایک ماں رات کا کھانا بنانے میں مصروف ہے۔ کھیلنے کے دوران بچی بےوقوفانہ آوازیں نکال رہی ہے۔ ماں کے اپنانے کے لیے سب سے مؤثر طریقہ کیا ہو گا؟

الف) اپنی بیٹی کو دکھانے کے لیے کہ وہ کتنی عجیب آوازیں نکال رہی ہے، ویسی ہی آوازیں نکالے۔

ب) اپنی بیٹی کو کمرے میں بھیج دے جب تک کھانا تیار نہ ہو جائے۔

ج) شور کو نظرانداز کرے اور جب وہ ٹھیک طریقے سے کھیل رہی ہو، اسکی تعریف کرے۔

© 2021 The University of Queensland, Brisbane, Australia
ABN 63 942 912 684, CRICOS Provider No: 00025B
Licensed under limited terms and conditions

THE UNIVERSITY OF QUEENSLAND
AUSTRALIA
CREATE CHANGE

د) کھانا بنانے کے دوران اپنی بیٹی کو یہ وضاحت دے کہ آوازیں نکالنا بدتمیزی ہے اور وہ اس سے یہ چاہتی ہے کہ وہ خاموشی سے کھیلے۔

۲۳. ماں نے جب اپنے چھ سالہ بچے کو کھلونے رکھنے کے لیے کہا تو اس نے انکار کر دیا، اور جب اس نے اپنی ہدایت دہرائی، تو بچے نے چیخنا اور کمرے میں کھلونے پھینکنا شروع کر دیے۔ ماں کو کیا کرنا چاہیے؟

الف) کولہوں پہ ایک ٹھپڑ لگائے اور بتائے کہ آج رات کوئی بھی میٹھی چیز نہیں ہو گی۔

ب) کھلونوں کو خود سمیٹ دے۔ لیکن بچے کو یہ بتائے کہ باقی کا ہفتہ وہ کھلونوں سے نہیں کھیل سکے گا۔

ج) بچے کو مطمئن کرنے کے لیے گلے لگائے   اور اسکو کھلونے سمیٹنے میں مدد کریں۔

د) بچے کو ٹائم آؤٹ کے لیے بھیج دیں اور اس کہ واپس بلانے سے پہلے اسکے پر سکون ہونے کا انتظار کریں اور کھلونے رکھنے کی ہدایت دوبارہ کریں۔

۲۴. باپ نے اپنے بچے کو بستر پر لٹایا۔ وہ باتھ روم گئی، پانی پیا، کہانی سنی اور پھر اس نے شب بخیر کہا۔ تھوڑی دیر بعد بچی ہال میں آئی اور کہا "مجھے نیند نہیں آ رہی۔ میں اپنے کھلونوں کے ساتھ کھیلنا چاہتی ہوں"۔ اس موقع پر باپ کے اپنانے کے لیے موثر طریقہ کیا ہو گا؟

الف) بچی کو کھلونے لا کر دے اور تھوڑی دیر تک اس کے ساتھ رہے۔

ب) اسکو سونے کے اصول یاد کرا ئے   اور دوبارہ اسکو بستر پر لے جائے ۔

ج) اسکو نظر انداز کرے اور اپنا کام جاری رکھے۔

د) اسکے ساتھ اسکے بستر پر واپس جائےاور اسکو سہلائے اور سہلا کے سلانے کے لیے اسکے ساتھ رکیں۔

۲۵. رات کھانے سے آدھا گھنٹہ پہلے ایک بچہ اپنی ماں سے بسکٹ مانگتا ہے۔ وہ کہتی ہے۔"رات کا کھانا جلدی تیار ہو جائے گا۔تم انتظار کرو"۔بچہ پریشان ہو جاتا ہے اور رونا شروع کردیتا ہے۔وہ دوبارہ انکار کرتی ہے۔وہ رونا جاری رکھتاہے اور چلاتے ہوئے خود کو فرش پر گرا دیتا ہے۔ماں کو کیا کرنا چاہیے؟

الف)بچے کےبرابر میں جاکرأسکی آنکھوں میں دیکھ کر یہ کہتی "میرے بچے تم بہت پریشان ہو"۔

ب)بچے کی توجہ حاصل کرے۔اسکو چلانے سے منع کرے اور اسکو بنیادی اصول یاد کروائے (کھانےسے پہلے میٹھا نہ کھانے کے بارے میں)۔مزید احتجاج کو نظر انداز کرے اور بسکٹ نہ دے۔

ج) کہے " تم صرف ایک لے سکتے ہو، لیکن اور نہیں مانگنا"۔ پھر بچے کو بسکٹ دے دے۔

د) اس موقع کو استعمال کرتے ہوئے زیادہ میٹھا کھانے کے نقصانات/خطرات کے بارے میں بتائے جیسے کہ موٹے ہو جانا، دانت خراب ہونا اور بھوک خراب کرنا۔

۲۶. صبح کے وقت ایک تین سالہ بچہ تیسری بار بلی کی بچے کی دم کھینچتا ہے۔ والدین کے ردِعمل کے لیے مؤثر طریقہ کیا ہو گا؟

الف) اسکو دھمکاتے ہیں کہ بلی کے بچے کو أسی سٹور میں چھوڑ آئیں گے جہاں سے وہ آیا ہے۔

ب) رویے کو نظرانداز کریں اور یہ توقع رکھیں کہ بلونگڑا بچے کو سبق سکھا دے گا۔

ج) اپنے بچے کی توجہ حاصل کریں۔ اسکو بلونگڑے کی دم کھینچنے سے منع کریں، اور اسکو دکھائیں کہ بلونگڑے کو نرمی سے کیسے سہلاتے ہیں۔

© 2021 The University of Queensland, Brisbane, Australia
ABN 63 942 912 684, CRICOS Provider No: 00025B
Licensed under limited terms and conditions

د) اپنے بچے کو وضاحت دیں کہ جانوروں کو تکلیف نہ دینا کیوں ضروری ہے؟

۲۷) ایک ڈھائی سالہ بچی اپنےوالد کوجانور کی تصویر دکھاتی ہے جو اس نے بنائی ہے۔اس موقع پر ، بچی کو نئی چیزیں سیکھنے میں مدد کرنے پر باپ کو کیا کہنا چاہیے؟

الف) " ہاں، یہ گھوڑا ہے۔تم نے بہت اچھا گھوڑا بنایا ہے"۔

ب) " کیا تم اپنے باپ کے لیےکوئی اور جانور بنا سکتی ہو؟

ج) " یہ ان گھوڑوں جیسا ہے جو ہم نے ویک اینڈ پر دیکھے تھے۔کیا تمہیں یاد ہے؟"

د) "یہ بہت بڑھیا گھوڑا ہے۔گھوڑے کس قسم کی آوازیں نکالتے ہیں؟اور گھوڑے کیا کھاتے ہیں؟

۲۸۔ ایک چار سال کا بچہ کھیلنے کے دوران اپنے چھوٹے بھائی کو مارتا ہے۔ اسکی ماں بھائی کو مارنے سے روکتی ہے، اور جب وہ مارنا جاری رکھتا ہے، وہ اسکو ٹائم آوٹ پر بھیج دیتی ہے۔ جبکہ وہ ٹائم آوٹ پر ہے، اسکو چاہیے:

الف) اسکی شکایات میں توقف/ وقفہ کا انتظار کرے اور اسکو یاد کروائے کہ باہر آنے سے پہلے اسکو خاموش رہنے کی ضرورت ہے۔

ب) 30 سیکنڈ کے لیے انتظار کرے پھر اسکے پاس جائے اور اسکو پر سکون ہونے میں مدد کرے۔

ج) اسکو باہر آنے کی اجازت دیں اور اسکو بتائے کہ آج کی رات اسکو ٹی وی دیکھنے کی اجازت نہیں ملے گی۔

د) اسکی شکایات کو نظر انداز کر دیں اور اسکو باہر نکلنے سے پہلے ایک مقررہ وقت تک اسکے خاموش ہونے کا انتظار کریں۔

Citation:

Winter, L., Morawska, A., & Sanders, M. (2012). The Knowledge of Effective Parenting Scale (KEPS): A tool for public health approaches to universal parenting programs. *The Journal of Primary Prevention, 33*(2-3), 85-97.doi: 10.1007/s10935-012-0268-x

© 2021 The University of Queensland, Brisbane, Australia
ABN 63 942 912 684, CRICOS Provider No: 00025B
Licensed under limited terms and conditions